اردو زبان کی
پہلی کتاب
مؤلفہ
خان صاحب مولوی محمد اسمٰعیل
مکتبہ خدمت
2206 قاسم جان اسٹریٹ، دہلی
زیر اہتمام سید وصی حسن
MAKTAB-E-KHIDMAT 2206, Qasim Jan Street, Delhi-110006

اردو زبان کی
پہلی کتاب

مؤلفہ

خانصاحب مولوی محمد اسمٰعیل

ملنے کا پتہ

مکتبہ خدمت 2206 قاسم جان اسٹریٹ، دہلی ۶

فہرست مطبوعات

قاعدہ یسرنا القرآن پارہ و قاعدے

قواعد بغدادی چار ورقی خورد — قواعد بغدادی چار ورقی کلاں

قواعد بغدادی آٹھ ورقی خورد

قواعد بغدادی آٹھ ورقی کلاں

قاعدہ یسرنا القرآن	۶۴ صفحہ	خورد	خوشنما رنگین کور
قاعدہ یسرنا القرآن	۴۸ صفحہ	خورد	خوشنما رنگین کور
قاعدہ یسرنا القرآن	۵۶ صفحہ	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ عم	۳۰	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ الم	۱	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ سیقول	۲	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ تلک الرسل	۳	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ لن تنالوا	۴	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ والمحصنت	۵	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ لایحب اللہ	۶	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ واذا سمعوا	۷	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ ولو اننا	۸	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ قال الملا	۹	خورد	خوشنما رنگین کور
پارہ واعلموا	۱۰	خورد	خوشنما رنگین کور

مکتبہ خدمت 2206 نیا محلہ قاسم جان اسٹریٹ دہلی

MAKTAB-E-KHIDMAT 2206, Naya Mohalla, Qasimjan Street, DELHI-11000

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

چو حرفی الفاظ

سبق (۱)

پانا جانا کھانا ڈھایا گایا لایا باجا

راجا سانجھا جالا ڈالا گالا

بھوکا بھولا جھوٹا رُوکھا سُوکھا کوُدا

سُونا لُوٹا گھوڑا چوکا دوڑا سودا

پیلا گیلا میٹھا ہیرا نیچا سیدھا

لینا لیٹا دینا ایسا تھیلا میلا

باجا بجا راجا بھولا کھانا کھایا سا جھا کیا گھوڑا دوڑایا

لوٹا لایا سودا لیا چوکا دیا سونا تولا تھیلا کھولا

سیدھا چلا بھوکا سویا

سبق (۲)

کپڑا چمکا سمجھا کڑوا ہلکا ڈھکنا جمنا
گنگا دریا اُجلا دُبلا دُنیا

پارہ تارہ چارہ تازہ ٹھانہ دانہ
شوزہ غوطہ موزہ زینہ سینہ شیرہ
خیمہ نیزہ میوہ بھوسہ کوچہ کوزہ
بندہ بستہ جلسہ قصّہ کمرہ گھنٹہ
سرمہ عہدہ عمدہ رشتہ زندہ فقرہ

اُجلا کپڑا چھوٹا خیمہ ڈھیلا موزہ عمدہ جلسہ
تارہ چمکا غوطہ مارا موزہ پہنا بستہ کھولا
میوہ کھایا دریا چڑھا بھوسہ ڈھویا گھنٹہ بجا
لڑکی موزہ بُنتی ہے گنگا جمنا سے بڑی ہے

سبق (۳)

بابو ٹاپو چاقو قابو لیمو گیرو بولو سوچو
رکھّو سیکھو لکھو بیٹھو

بھائی تھالی خالی باری باسی پانی
ساتھی ہاتھی شادی راضی قاضی بالی
بھاری جھاڑی گاڑی روٹی موٹی ہولی
برفی پگڑی مکڑی درزی سردی گرمی
سُرخی کُرسی مُرغی بجلی بکری کشتی

تیز چاقو ... باسی پانی ... کھٹا لیموں ... برفی تولو ... بجلی چمکی ...
بھاری گاڑی ... ہاتھی کا چارہ ... بابو کی کرسی ... قاضی کی پگڑی
موتی کی تھالی، بھائی راضی ہوگیا، کشتی میں جلدی بیٹھو، دیکھو! درزی کپڑے سیتا ہے

سبق (۴)

باد ل جنگل کاغذ سُورَج مورت مندر

کمبل دلدل ململ بوتل عورت رونق

پیپل تیتر زیور بلند درخت مکان،

بارش گردش کوشش مسجد منزل موسم

مُجرِم مُفلس منشی مطلب مقصد موقع

کاہل جاہل حاصل خالِص ناقص غافل

لازم حاکم عالِم صاحب واقف پنڈت

پیلا کاغذ ✤ روشن سورج ✤ کالا کمبل

سوکھا درخت ✤ بلند مکان ✤ پہلی منزل

عورت کا زیور ✤ ✤ سردی کا موسم

مندر میں پیپل کا درخت ہے ۔ جنگل میں دلدل ہو رہی ہے

پنڈت جی نے کوشش کی ۔ منشی جی کا مطلب حاصل ہوا

سبق (۵)

چاند جھانک سانس بھینس سینگ پینٹھ

اونٹ گھونٹ چونچ جھونک گوند لونگ

پنکھا پھندا ٹھنڈا پھنسی دھمکی سمدھی

کھانڈ سونٹھ سونف ہلدی روئی سوئی

چاول مونگ جوار کولھو کھیتی کھادر

ارہر مسور مصری لاٹھی موسل جامن

پورا چاند ٹھنڈی سانس بھوری بھینس ٹیڑھا سینگ

تھکا اونٹ سفید کھانڈ زرد ہلدی لمبی لاٹھی

اونٹ کی گردن شربت کا گھونٹ روئی کی منڈی

طوطے کی چونچ رسّی کا پھندا ارہر کی دال

طوطے کی چونچ لال ہوتی ہے ۔ رسّی کا پھندا میں نے کھولا ۔

سبق (۶)

جریب غریب نصیب وکیل امیر فقیر

بخیل ذلیل زمین امین شریف رذیل

عذاب خراب دولت چراغ دماغ سوار

سُنار شُمار گلاب گمان جوان گناہ

حساب علاج لباس کتاب کسان لحاظ

خلقت شربت غفلت نفرت طاقت

صحبت شہرت فرصت رخصت مہلت

مورت حِکمت خدمت رشوت نسبت

غریب کسان پر رحم کرنے سے وکیل کی شہرت ہوئی ؛:

کسی کی نسبت بُرا گمان کرنا بھی ایک گناہ ہے ؛:

اچھی صحبت میں بیٹھو تو عادت دُرست ہو ؛:

پانچ حرف کے الفاظ

سبق (۷)

انگور	امرود	مزدور	بندوق	صندوق
اخروٹ	افسوس	پردیس	پرہیز	اسباب
بازار	برسات	تلوار	میدان	حیوان
انسان	اقرار	انکار	دیوار	نقصان
بھلائی	کلائی	بڑائی	دہائی	سپاہی
ٹوکری	نوکری	بسولہ	کھلونا	کٹورا
بناوٹ	سجاوٹ	سمندر	برہمن	کنارا

میٹھا انگور ؞ چوڑا میدان ؞ بہادر سپاہی ؞ اونچی دیوار
سمندر کا طوفان ؞ نقصان کا افسوس ؞ برہمن کا صندوق
؞ میدان کا کنارہ ؞

۱. ایک بہادر سپاہی تلوار اور بندوق لے کر میدان میں گیا ؞
۲. اس بیمار نے پرہیز نہ کرنے سے بڑا نقصان اٹھایا ؞

سبق (۸)

زمانہ	خزانہ	ہمیشہ	سفارش پرورش
سرکار	دربار	نزدیک	باریک رومال
تالاب	بانات	بادام	رنگین قالین
خواہش	خوراک	فہرست	بالشت پالکی

مضبوط	مقدور	مضمون	معمول	محصول
مدرسہ	محکمہ	مرتبہ	مقبرہ	حوصلہ
فیصلہ	فاصلہ	قاعدہ	فائدہ	ترجمہ

سرکار کا خزانہ ⁂ ہمیشہ کا معمول

فائدہ کی خواہش ⁂ مدرسے کے نزدیک

۱۔ زمانہ ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا ہے ⁂

۲۔ مدرسہ کے نزدیک تھوڑے فاصلہ پر تالاب ہے ⁂

۳۔ سرکار کے خزانہ میں ملک کا محصول جمع ہوتا ہے ⁂

۴۔ اس کو پالکی میں سوار ہونے کا مقدور نہیں ہے ⁂

سبق (۹)

تجارت زراعت حفاظت شکایت عمارت
جماعت ضمانت عدالت عداوت نصیحت
ذریعہ طریقہ وسیلہ تماشا تقاضا

تاریخ تعریف تعلیم تکلیف تعطیل
دستور قانون مقدمہ مچلکہ رعایا
نتیجہ تعداد تکرار تصویر تدبیر

زراعت کا طریقہ ٭ تجارت کی ضرورت ٭ عداوت کا نتیجہ ٭

۱۔ عدالت نے مقدمہ کے فیصلہ کی تاریخ مقرر کی ٭
۲۔ عدالت کے سبب سے رعایا کا مچلکہ لیا گیا ٭
۳۔ جو نصیحت نہیں سنتا وہ تکلیف اُٹھاتا ہے ٭
۴۔ تصویر بنانے کا طریقہ تعطیل میں سیکھ لو ٭

سبق (۱۰)

ایندھن	بینگن	کانٹا	بانکا	جھونکا
کھونٹا	پہنچا	ٹانکا	مہنگا	پتنگا
بکھیڑا	بھروسا	سہارا	ٹھکانا	روشنی
صفائی	زیادہ	ارادہ	آندھی	باندھی
اٹھایا	بگاڑا	چبھویا	باندھا	پکایا

گیلا ایندھن ٭ اودا بینگن ٭ دھیمی روشنی ٭

آندھی کا جھونکا ٭ صفائی کا ارادہ ٭ چراغ کی روشنی ٭

بینگن کس نے پکایا ٭ کانٹا کیوں چبھویا ٭ خدا پر بھروسہ کرو ٭

گائے کھونٹے سے باندھ ٭ زیادہ بکھیڑا نہ کر ٭

وہ اپنے ٹھکانے پر جا پہنچا ٭

بدن اور مکان کی صفائی ضروری بات ہے ٭

آندھی کے جھونکے سے ایندھن میں پتنگا جا پڑا ٭

چھ حرف کے الفاظ

سبق (۱۱)

انگرکھا	انگارہ	چرواہا	خربوزہ	بنجارہ
اندازہ	اندیشہ	دروازہ	پروازہ	شرمندہ
چمگادڑ	تمباکو	چاندنی	بیماری	پٹواری
پیمائش	پریشان	مہربان	پہلوان	قلمدان
بادشاہ	بینائی	ہوشیار	پائیدار	جائداد

میلا انگرکھا ۰:۰ دہکتا انگارہ ۰:۰ مہربان بادشاہ ۰:۰ بیماری کا اندیشہ ۰:۰
ہوشیار پٹواری ۰:۰ پائدار قلمدان ۰:۰

۱- دروازہ بند کرو ۰:۰ ۲- پہلوان شرمندہ ہوا ۰:۰

۳- چمگادڑ رات میں اڑتی ہے ۰:۰

۴- اندیشہ مت کرو- پریشان کیوں ہو ۰:۰

۵- تمباکو پینے اور کھانے سے بینائی کمزور ہوتی ہے ۰:۰

سبق (۱۲)

امتحان	انتظام	اختیار	اشتہار
اعتبار	انتظار	معاملہ	مقابلہ
مطالعہ	موافقت	ملاقات	احتیاط
پنساری	چپراسی	حلوائی	مرغابی
سوداگر	بھٹیارہ	شیرینی	ترکاری

آسان امتحان ⁖ اچھا انتظام ⁖ گہری ملاقات ⁖ پورا اختیار
تھوڑا اعتبار ⁖ سچا معاملہ ⁖ چپراسی کا مقابلہ ⁖ سوداگر کی مُلاقات ⁖
نیلام کا اشتہار ⁖ پنساری کی دُوکان ⁖

۱۔ امتحان قریب ہے ⁖ ۲۔ احتیاط سے کام کرو ⁖
۳۔ پڑھنے کا انتظام کرو ⁖ ۴۔ پڑھنے سے پہلے مطالعہ کرو ⁖
۵۔ اشتہار میں قیمت لِکھی ہے ⁖ ۶۔ ان کی ملاقات کا انتظام کرو ⁖
۷۔ حلوائی نے شیرینی بنائی ⁖ ۸۔ تم کو اس معاملہ کا اختیار ہے ⁖

سات حرف کے الفاظ

سبق (۱۳)

اُمیدوار پیداوار زمیندار نمبردار کاشتکار خیرخواہ
کارخانہ شامیانہ دولتمند چارجامہ روشنائی
تندرستی ٹمٹمانا جگمگانا مسکرانا کھٹکھٹانا

پُرانا امیدوار — دولت مند زمیندار — محنتی کاشتکار
گاڑھی روشنائی — چراغوں کا ٹمٹمانا — ستاروں کا جگمگانا

پیداوار اچھی ہوئی — نمبردار حاضر ہے — کارخانہ جاری ہے
روشنائی گاڑھی ہے — شامیانہ تانا گیا — تندرستی اچھی ہے

۱- صاف ہوا میں ورزش کرنے سے تندرستی قائم رہتی ہے۔
۲- نیک زمیندار کاشتکار کا خیرخواہ ہوتا ہے۔
۳- گھوڑے پر نیا چارجامہ کسا گیا۔

آٹھ حرف کے الفاظ

سبق (۱۴)

ہندوستان تحصیلدار ایماندار غیرحاضری
دانشمندی دیاسلائی کارگزاری

۱- بیماری کی وجہ سے غیرحاضری ہوئی ۔
۲- آج کی غیرحاضری معاف فرمائی جائے ۔
۳- ہندوستان میں دیاسلائی کا کارخانہ ہے ۔
۴- دیاسلائی سے چراغ جلد روشن ہو جاتا ہے ۔
۵- تحصیلدار نے دانشمندی سے انتظام کیا ۔
۶- جو کارگزاری کرے گا وہ ترقی پائے گا ۔
۷- بے اجازت غیرحاضری کرنا دانشمندی کی بات نہیں ۔
۸- دیاسلائی کے استعمال سے بہت سا وقت بچ جاتا ہے ۔
۹- ہندوستان میں کھیتی کا پیشہ بہت زیادہ ہے ۔

سبق (۱۵)

دِن

سات دن کا ایک ہفتہ کہلاتا ہے ؞

۱- سنیچر۔ اتوار سوموار منگل۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر

۲- ہفتہ۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ

۳- شنبہ۔ یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ
پنجشنبہ۔ جمعہ

۴- اتوار کے دِن تمام کچہریاں بند رہتی ہیں ؞

۵- کسی گاؤں میں جمعہ کے دِن کسی میں پیر کے دِن پینٹھ یا ہاٹ لگتی ہے ؞

۶- آئندہ یکشنبہ کو سُورج گرہن کی تعطیل ہو گی ؞

۷- دوشنبہ، سہ شنبہ اور چہار شنبہ کو ہولی کی چھٹی ہو گی ؞

۸- سوموار کے دن گنگا اشنان کا بڑا میلہ ہے ؞

۹- پیر کے دِن ہمارا امتحان شروع ہو گا ؞

سبق (۱۶)

۱۔ مہینہ :۔ سال یا برس کے بارہ مہینے ہوتے ہیں ؀

ہجری مہینوں کے نام

۲۔ محرّم ۔صفر۔ ربیع الاوّل ۔ ربیع الثانی ۔جمادی الاوّل ۔جمادی الثانی رجب۔شعبان ۔ رمضان ۔ شوال ۔ ذی قعد۔ ذالحجہ

ہندی مہینوں کے نام

۳۔ چیت۔ بیساکھ ۔ جیٹھ ۔ اساڑھ ۔ساون ۔ بھادوں کنوار۔ کارتک ۔ اگھن ۔ پوس ۔ ماگھ ۔ پھاگن ؀

انگریزی مہینوں کے نام

۴۔ جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔جولائی اگست ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر ؀

۵۔ پھاگن کے مہینے میں ہولی ہوتی ہے ؀

۶۔ دسمبر کی پچیسویں کو بڑا دن ہوتا ہے ؀

۷۔ ایک دفعہ مارچ اور ایک بار ستمبر کے مہینے میں دن رات برابر ہوجاتے ہیں۔

۸۔ ساون اور بھادوں میں مینھ کی جھڑیاں لگتی ہیں ؀

۹۔ پوس اور ماگھ میں کڑاکے کا جاڑا پڑتا ہے ؀

۱۰۔ جیٹھ اور اساڑھ میں ، سخت گرمی ہوتی ہے ۔ لو چلتی ہے اور آندھیاں آتی ہیں ؀

سبق (۱۷)

۱۔ آدمیوں نے جن چیزوں کو دیکھا بھالا یا سمجھا بوجھا ہے ان سب کا نام رکھ لیا ہے۔ نام لینے سے چیز سمجھ میں آجاتی ہے۔ نام لے کر پکارتے ہیں۔ نام لے کر چیز کو بتاتے ہیں۔ نام سے بڑے کام نکلتے ہیں۔ کیسی دِقت ہوتی اگر چیزوں کے نام نہ ہوتے :.

۲۔ جن چیزوں سے زیادہ کام پڑتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا نام الگ الگ رکھ لیا ہے :.

آدمی :۔ رام پرشاد۔ گنگارام۔ موہن لال۔ بلدیو سنگھ۔ یوسف ابراہیم۔ احمد۔ عبداللہ۔ کریم الدین۔ مقبول احمد۔ :.

شہر :۔ سہارن پور۔ میرٹھ۔ علی گڑھ۔ مین پوری۔ اٹاوہ۔ آگرہ لکھنؤ۔ الٰہ آباد۔ بنارس :.

دریا :۔ گنگا۔ جمنا۔ رام گنگا۔ چمبل۔ بیتوا۔ کالی ندی۔

پہاڑ :۔ ہمالہ۔ بندھیاچل۔ اراولی۔ ست پڑا۔

ملک ہندوستان۔ چین۔ ایران۔ پاکستان۔ افغانستان۔ انگلستان

۳۔ بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ایک طرح کی کل چیزوں کا ایک نام رکھ لیا ہے اکیلی چیزوں کا نام کچھ نہیں رکھا :.

جانور:۔ ہرن ۔خرگوش ۔ لومڑی ۔ شیر ۔ گیدڑ ۔ کبوتر ۔ فاختہ ۔ مرغابی ۔ مگر ۔ ناکا ۔ سانپ ۔ بچھو ۔ کینچوا مچھر ۔ پسّو ۔ مکڑی ؛

درخت: اِملی ۔ نیم ۔ ببول ۔ شیشم ۔ برگد ۔ آم ۔ جامن ۔

برتن:۔ گھڑا ۔ ہانڈی ۔ توا ۔ کڑھائی ۔ کٹورا ۔ رکابی ۔ دیگ

رنگ: سُرخی ۔ سیاہی ۔ سبزی ۔ زردی ؛

پھول:۔ بیلا ۔ چنبیلی ۔ گلاب ۔ گیندا ۔ جوہی ۔ گلِ عبّاس ۔ گلِ مہندی ؛

کپڑے:۔ گاڑھا ۔ ململ ۔ ڈوریا ۔ اطلس ۔ ڈھاکہ ۔ ساٹن

کام:۔ اُکتانا ۔ جھنجھلانا ۔ گڑگڑانا ۔ سنبھالنا ۔ کہنا ۔ سُننا ؛

پیشہ ور:۔ ڈاکٹر ۔ وکیل ۔ معمار ۔ بزاز ۔ سپاہی ۔ موچی سوداگر ۔ حجّام ۔ ملّاح ۔ وزیر ۔ بادشاہ ۔

سبق (۱۸)

۱- بستی۔ آدمی اپنے رہنے کے لئے گھر بناتے ہیں۔ جہاں بہت سے مکان بن جاتے ہیں وہ بستی کہلاتی ہے ؞

۲- چھوٹی بستی کو گاؤں، بڑی کو قصبہ اور بہت بڑی کو شہر بولتے ہیں ؞

۳- بستی میں مکان۔ دوکانیں۔ مندر۔ مسجدیں۔ مدرسے چوپالیں سرائے اور کنوئیں بنائے جاتے ہیں۔ راستہ چلنے کو کوچے گلیاں اور سڑکیں چھوڑ دیتے ہیں ؞

۴- مکان اینٹ۔ مٹی یا پتھر سے بنائے جاتے ہیں۔ بعض جھونپڑے بانس اور پھونس کے ہوتے ہیں ؞

۵- امیروں کے محل بڑے اور پکے ہوتے ہیں۔ غریبوں کے جھونپڑے۔

۶- بستی کے آس پاس باغ تالاب اور کھیت ہوتے ہیں ؞

۷- جس طرح ہم کو اپنا مکان صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔ اسی طرح کل بستی کی صفائی کا انتظام کرنا چاہئے۔ کوڑا کرکٹ اور سڑی گلی بدبودار چیزیں بستی سے باہر پھنکوا دینی چاہئیں ؞

سبق (۱۹)

آدمیوں کے کام

۱- ایک جگہ بستی بسا کر رہنے سے آدمیوں کے کام خوب چلتے ہیں۔ اور سب کو آرام پہنچتا ہے ⁂

۲- کسان کھیتی کرتا ہے۔ کھیتی سے کھانے پینے کی چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ جولاہہ کپڑا بنتا ہے۔ راج اور مزدور مکان بناتے ہیں۔ چمار چمڑا کماتے اور جوتے بناتے ہیں۔ درزی کپڑے سیتا ہے۔ لوہار اور بڑھئی اوزار گھڑتے اور بہت سی کام کی چیزیں تیار کرتے ہیں۔ کمہار برتن بناتا ہے۔ بنیا سودا بیچتا ہے۔ چوکیدار بستی کی حفاظت کرتا ہے۔ حاکم رعیّت کے جھگڑے قضیے چکاتا ہے اور بدمعاشوں کو سزا دیتا ہے ⁂

۳- حاکم سر پر نہ ہو تو بستی میں امن چین نہ ہو، اور جب امن چین نہ ہو تو ہمارے سب کام خراب ہو جائیں ⁂

سبق (۲۰)

۱۔ وقت :۔ وقت بھی عجیب چیز ہے ! بہتے دریا کے مانند چپ چاپ چلا جاتا ہے۔ جو گھڑی جاتی ہے واپس نہیں آتی۔ ع

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

۲۔ کاہل آدمی کو دن کاٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ محنتی آدمی کا وقت ہنسی خوشی سے گزر جاتا ہے ؛۔

۳۔ جو وقت کو کام میں لاتا ہے وہی نفع اٹھاتا ہے جو سستی کرتا ہے وہ مصیبت بھرتا ہے۔ ع

صبح گزری شام ہونے آئی میرؔ

۴۔ ہم کو وقت کی تمیز، سورج اور ستاروں کے نکلنے اور ڈوبنے سے ہوتی ہے ؛

۵۔ پل ۔ گھڑی ۔ منٹ ۔ گھنٹہ ۔ دن ۔ رات ۔ ہفتہ ۔ مہینہ اور برس یہ وقت کے حصے ہیں۔

۶۔ ہر کام کے لئے ایک وقت اور ہر وقت کے لئے ایک کام مقرر کرو ؛۔

سبق (۲۱)

مشہور شہر اور دریا

۱۔ ہندوستان میں سب سے بڑے شہر بمبئی اور کلکتہ ہیں ؂

۲۔ بمبئی پچھم میں اور کلکتہ پورب کے سمندر کے کنارے پر ہیں۔ وہاں سے دوسرے ملکوں کے ساتھ سوداگری ہوتی ہے۔ روز مرّہ جہاز آتے جاتے ہیں ؂

۳۔ دلّی۔آگرہ۔ لکھنؤ۔ الہ آباد اور بنارس بھی بڑے شہر ہیں ؂

۴۔ دلّی اس ملک کی پُرانی راجدھانی ہے۔ ہردوار۔ الہ آباد اور بنارس گنگا کے کنارے اور متھرا جمنا کے کنارے تیرتھ گاہ ہیں ؂

۵۔ گنگا اور جمنا ہندوستان کے بیچ میں ہیں۔ یہ دونوں دریا الہ آباد کے نیچے مِل کر ایک ہو گئے ہیں ؂

۶۔ نربدا دکھن میں۔ ستلج پنجاب میں۔ سندھ ہندوستان کے پچھم میں اور برہم پتر پورب میں بڑے دریا ہیں ؂

سبق (۲۲)

کہانی

۱۔ ایک عورت نے اپنے بچے کو روٹی کا ٹکڑا کھانے کے واسطے دیا ؀

۲۔ کوا جو دیوار پر بیٹھا کائیں کائیں کر رہا تھا جھپ سے اُترا اور روٹی کا ٹکڑا چھین کر اُڑ گیا ۔ بچہ رونے چلانے لگا ؀

۳۔ عورت بچے کا بلبلانا سُن کر کہتی ہوئی دوڑی "کیسا کمبخت لالچی دغا باز جانور ہے"۔ ؀

۴۔ کوے نے جواب دیا کہ "جو آدمی اپنے بھائیوں کا مال دغا فریب یا چوری سے کھاتے ہیں پہلے ان کو بُرا کہو وُہ تو مجھ سے بھی زیادہ بُرے ہیں" ؀

اوروں کی بُری بات تو بھاتی نہیں تم کو
پر اپنی بُرائی نظر آتی نہیں تم کو

سبق (۲۳)

بدن کے حصّے اور ان کے نام

۱۔ خدا نے ہم کو دو آنکھیں دی ہیں جن سے چیزوں کی رنگت اور شکل نظر آتی ہے ⁂

۲۔ خدا نے ہم کو دو کان دیئے جن سے آواز سنائی دیتی ہے۔ بادل کا گرجنا، چڑیوں کا چہچہانا، آدمیوں کا بولنا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا۔ گھوڑے کا ہنہنانا۔ توپ کا دغنا۔ گھنٹہ کا بجنا۔ ریل کی سیٹی ہم اپنے کانوں سے سنتے ہیں۔

۳۔ ہم ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنے سے خوشبو، بدبو، بساند، سڑاند معلوم ہو جاتی ہے۔ بدبو سے ہم کو نقصان پہنچتا ہے۔ خدا نے ناک اسی لئے دی ہے کہ ہم بدبو سے بچیں اور خوشبو سے فائدہ اٹھائیں۔

۴۔ ہم زبان سے چکھتے ہیں۔ چکھنے سے چیزوں کا مزہ معلوم ہوتا ہے کوئی چیز پھیکی ہے۔ کوئی کڑوی۔ کوئی میٹھی۔ کوئی کھٹی۔ اگر زبان میں یہ قوّت نہ ہوتی تو بدمزہ اور خوش مزہ چیزوں میں ہم کچھ تمیز نہ کر سکتے ⁂

۵۔ خدا نے ہم کو کیا اچھے دو ہاتھ دیئے ہیں جن سے چیزوں کو چھوتے ٹٹولتے، پکڑتے، اٹھاتے، پھینکتے، اچھالتے ہیں۔ چھونے سے ہم کو

چیزوں کی سردی، گرمی، سختی، نرمی، کھردراپن اور صفائی معلوم ہو جاتی ہے ہم اپنے ہاتھوں سے کھانا کھاتے، کپڑا بنتے اور گھر بناتے ہیں۔ انگلیوں سے ہم سیتے اور لکھتے ہیں۔ ناخن سے کھجلاتے اور گرہ کھولتے ہیں۔

۶۔ خدا نے ہم کو دو پاؤں دیئے ہیں۔ ہم پاؤں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ چلتے ہیں۔ دوڑتے ہیں۔ کودتے ہیں۔

۷۔ خدا نے ہمارا سر سیدھا اور اونچا بنایا ہے اور جانوروں کی طرح جھکا ہوا نہیں ہے ؞

زراعت

(۱) کھیت

۱۔ یہ جو مینڈوں سے گھرے ہوئے زمین کے قطعے تم دیکھتے ہو یہ ہی تو کھیت ہیں۔ مینڈوں سے کھیت کی حدبندی اور حفاظت ہوتی ہے

۲۔ وہ دیکھو! ایک آدمی ہل بیل لئے آتا ہے۔ ہل سے کھیت جوتے گا پھر بیج بوئے گا۔ اناج کے بیج سے اناج پیدا ہوگا جو ہماری خوراک ہے۔ کپاس کے بیج سے روئی پیدا ہوگی جس سے ؛ از ی

پوشاک بنے گی. گنے کے ٹکڑے بوئے گا تو ایکھ (اوکھ) پیدا ہوگی۔ اس کو کولھو میں پیل کر رس نکالیں گے۔ رس کو پکا کر گڑ اور راب بنائینگے راب سے شکر بنے گی۔ شکر سے طرح طرح کی مٹھائیاں تیار ہونگی۔

۲۔ آہا۔ یہ تو ہمارا پڑوسی دھن سنگھ ہے۔ اجی! یہ بڑا محنتی کسان ہے دن نکلنے نہیں پاتا کہ یہ اپنے کھیتوں پر موجود ہو جاتا ہے۔ خوب جی لگا کر ہوشیاری سے کام کرتا ہے اسی کی کمائی سے سارا کنبہ پلتا ہے اسی کا ایک بھائی فقیرا ہے بڑا سست اور کام چور۔ اویر سویر بوتا ہے۔ پیداوار اچھی نہیں ہوتی۔ ٹکا پلے نہیں، ہمیشہ قرضدار رہتا ہے۔

۳۔ کھیت کیار کے کاموں کو کھیتی باڑی، کاشت کاری یا زراعت کہتے ہیں۔ جو کھیتی کرتا ہے وہ کاشتکار کہلاتا ہے جو سویرے سویرے اپنے کھیتوں پر جاتا اور اپنے کام میں جی لگاتا ہے وہی کھاتا کماتا اور نفع اٹھاتا ہے۔ آڑے وقت کے لئے کچھ بچاتا ہے۔

نوٹ:۔ زراعت ایک علمی فن ہے۔ عمل آنکھ سے دیکھنا اور ہاتھ سے کرنا لازم ہے۔ صرف کتابوں کے پڑھنے سے نہیں آسکتا۔ ہر سبق میں جس چیز کا بیان ہوتا ہے اس کا نمونہ دکھا کر سمجھانا چاہئے۔ طالب علم ہاتھ سے بھی کچھ نہ کچھ کام کریں تاکہ ان کا جی لگے۔

زمین (۲)

۱۔ زمین کیا چیز ہے؟ یہ ہی جس پر ہم سب بستے ہیں۔ چلتے پھرتے ہیں۔ رہنے کے لئے مکان بناتے ہیں۔

۲۔ دیکھو زمین پر ہرے ہرے پیڑ اُگے ہوئے ہیں۔ کوئی چھوٹا ہے کوئی بڑا۔ ان میں سے بعضے آدمیوں نے بوئے یا لگائے ہیں۔

۳۔ جاؤ گیلی زمین میں سے تین چار پیڑ تو اکھیڑ لاؤ مگر دونوں طرح کے لانا، ایسے بھی جو آپ سے اُگے ہوں اور ایسے بھی جو بوئے ہوئے ہوں۔ اچھا اب ہر ایک کا نام بتاؤ! یہ ہمارے کس کام آتا ہے؟ اس سے ہم کو کیا چیز حاصل ہوتی ہے؟ کسی کا پھل کھاتے ہیں۔ کسی سے غلّہ حاصل ہوتا ہے۔ کسی سے رُوئی۔ کسی سے ریشہ۔

۴۔ اب تم سمجھے کہ زمین کیسی ضروری اور کام کی چیز ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پیڑ نہ ہوں، کھانے کو اناج، ترکاریاں، پہننے کو کپڑا لتّہ گھر کا سامان بنانے کو لکڑی کیوں کر ملے۔

نوٹ:۔ طالب علموں کے ذہن نشین کرنا چاہیے کہ جانور وہ چیزیں کھا کر جی سکتے ہیں جو آپ سے آپ اُگتی ہیں (خود رو) ہمارے لئے خود رو کافی نہیں بلکہ وہ چاہیئے جس کو ہم بوتے ہیں (مزروعہ) طلبا سے مزروعہ پودے اُکھڑوا کر ہر ایک کا نام اور کام پوچھا جائے وہ نہ بتا سکیں تو استاد بتائیں۔

(۳) پودا

۱۔ دیکھو! یہ پیڑ جو زمین پر اُگے ہیں۔ ان میں کوئی تو چھوٹا اور نرم ہے جیسے گیہوں کا، جوار کا کپاس کا۔ یہ سب پودے کہلاتے ہیں۔ کوئی بڑا اور سخت ہے جیسے نیم کا، پیپل کا، آم کا۔ یہ درخت کہلاتے ہیں ::

۲۔ آؤ گیلی زمین میں سے ایک پودا اکھاڑیں۔ ادھر تو! اس کا ایک حصّہ تو زمین کے اندر رہی۔ دیکھو! جو حصّہ زمین کے اوپر تھا اس کا رنگ تو ہرا ہے اور زمین کے اندر سے نکلا وہ پیلا ہے۔ اس پیلے حصّہ کو جڑ کہتے ہیں۔ جڑ زمین کے رہتی ہے اور وہی بڑھا کرتی ہے ::

۳۔ پیڑ ہرا حصّہ جڑ سے اُوپر کا جو زمین کے اُوپر نکلا رہتا ہے اس کو تنہ کہتے ہیں۔ یہ جو تنہ کے اوپر ہری ہری ہوا سے ہلتی نظر آتی ہیں یہ پتیا کہلاتی ہیں۔ یہ پتیاں ہمیشہ تنہ پر لگتی ہیں۔ جڑ میں کبھی نہیں ہوتیں ::

۴- اب تو جان گئے ہو گے کہ پیڑ کے کتنے حصّہ ہوتے ہیں؟ جی ہاں تین۔ جڑ۔ تنہ۔ پتّیاں، تنہ پر پتیوں کے علاوہ پھول اور پھل بھی لگتے ہیں۔ پھلوں میں دانے ہوتے ہیں جن کو بیج کہتے ہیں ∴

(۴) موسم اور فصلیں

۱- پچھلے سبقوں میں تم پڑھ چکے ہو۔ سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہے سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ تین موسم ہوتے ہیں۔ برسات۔ جاڑا۔ گرمی۔

نوٹ:- علم میں ترتیب کی بڑی ضرورت ہے۔ بچوں کو شروع ہی سے ہر چیز ترتیب کے ساتھ دکھانی اور یاد کرانی چاہیئے ∴

نوٹ:- (۲) تنہ اور جڑ کی یہ پہچان ہے کہ تنہ پر پتیاں ہوتی ہیں اور پتی کی جڑ میں آنکھیں یا اکھوا ہوتا ہے جس کے بڑھنے سے پتی یا ڈالی بنتی ہے۔ جڑ پر نہ تو پتیاں ہوتی ہیں نہ اکھوے۔ ادرک۔ ہلدی۔ آلو وغیرہ گو زمین کے اندر ہوتے ہیں مگر جڑ نہیں ہیں۔ ایک قسم کے تنہ ہیں۔ کیوں کہ ان پر آنکھیں ہوتی ہیں۔ ان کے بونے سے نئے پودے پیدا ہوتے ہیں۔ بیج اور آنکھ یہ دو چیزیں ہیں جن میں سے نیا پودا پیدا ہوتا ہے ∴

۲۔ اچھا تو برسات کب سے کب تک رہتی ہے ؟

اساڑھ کے مہینے میں شروع اور کنوار میں ختم۔ اس موسم کی کھیتی خریف کی فصل کہلاتی ہے اور جو چیز اس فصل میں بوئی جاتی ہے اس کو خریف کی جنس کہتے ہیں۔

۳۔ برسات کے ختم ہوتے ہی جاڑا شروع ہوتا ہے۔ کاتک سے ماگھ تک رہتا ہے۔ اس موسم کی کھیتی کو ربیع کی فصل کہتے ہیں اور جو چیز اس میں بوتے ہیں ربیع کی جنس کہلاتی ہے ؟

۴۔ جاڑا رخصت ہوا تو گرمی آئی۔ پھاگن سے لے کر جیٹھ تک رہتی ہے اس موسم کو زائد فصل کہتے ہیں۔ اور جو چیز اس فصل میں بوتے ہیں۔ وہ زائد فصل کی جنس کہلاتی ہے ؟

آگرہ و اودھ میں تین موسم ہوتے ہیں۔ فصل خریف میں وہ اجناس بوتے ہیں جو مرطوب موسم اور گرم آب و ہوا چاہتی ہیں۔ ربیع میں وہ اجناس جو سرد موسم اور خشک آب و ہوا چاہتی ہیں۔ جن شہروں میں بارش سال کے زیادہ حصّوں میں ہوتی ہے اور جاڑا نہیں ہوتا جیسے مدراس تو وہاں ربیع کی اجناس کم بوتے ہیں۔ مگر خریف مثلاً دھان سال میں تین بار تک بویا اور کاٹا جاتا ہے وہاں صرف ایک فصل خریف کی ہوتی ہے ؟

تمت بالخیر